خلاصہ

جاوید اختر اردو کے ایک مشہور شاعر ہیں۔ وہ زبان و بیان پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔ انہوں نے نظم میلے کو بڑے ہی پر لطف اور مکالماتی انداز میں پیش کیا ہے۔

اک ننھا سا بچہ اپنے باپ کی انگلی تھامے پہلی بار میلہ دیکھنے گیا تو وہاں اس نے اک نئی دنیا دیکھتا ہے۔ یہ کیا ہے اور وہ کیا ہے؟ ہر ایک چیز کے بارے میں اپنے باپ سے پوچھتا ہے۔ اس کا باپ جھک کر بڑے پیار سے اس کو تمام چیزوں اور کھیلوں کے نام بتاتا ہے۔

اور نٹ، بازی گر اور جادوگر کے کام کے بارے میں بتاتا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے گھر کی جانب لوٹتے ہیں۔ باپ نے بچے کو گود میں اٹھایا ہوا تھا۔ بچہ تھک چکا تھا۔ جب باپ کے کندھے پر سر رکھتا ہے تو اس کا باپ پوچھتا ہے کہ بیٹا" نیند آتی ہے؟" وقت کے گزرتے گاؤں میں پھر اک میلا آتا ہے تو بوڑھا باپ کانپتے ہاتھوں سے بیٹے کی باہوں کو تھام کر میلہ دیکھنے جاتا ہے۔

اب کی بار میلے میں موجود چیزیں اور کھیل تماشے باپ کے لئے اجنبی تھے۔ ان کے بارے میں بیٹا اپنے بوڑھے باپ کو سمجھاتا ہے۔ میلہ دیکھنے کے بعد جب گھر کی طرف لوٹتے ہیں تو باپ بیٹے کے کندھے پر سر رکھتا ہے تو بیٹا پوچھتا ہے کہ "نیند آتی ہے؟"

تب باپ اپنے ماضی کے یادوں میں کھو جاتا ہے اور بیتے ہوے سب اچھے برے اور کڑوے میٹھے لمحوں کے پیروں سے اڑتی ہوئی دھول کو دیکھ کر جب اپنے بیٹے کی طرف دیکھتا ہے تو اس کے ہونٹوں پر اک ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوتی ہے اور وہ آہستہ سے کہتا ہے۔ ہاں! مجھ کو اب نیند آتی ہے۔